22179-مطلقة بیوی کی بہن سے شادی

سوال

کیا کسی شخص کے لیے پہلی بیوی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے، جبکہ پہلی کی عدت ختم ہوچکی ہوچا ہے پہلی بیوی زندہ ہی ہو؟

اس لیے کہ منع تو دونوں بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا ہے اور وہ ابھی تک زندہ ہے۔

پسندیدہ جواب

جی ہاں سابقہ بیوی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ سابقہ بیوی کی عدت گزر چکی ہو، اس کی دلیل اللہ تعالی کا مندرجہ ذیل فرمان ہے:

{اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو}. النساء (23).

عبیدہ سلمی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ:

صحابہ کرام کا کسی بھی چیز میں اس طرح اجماع نہیں جس طرح کہ ظہر سے قبل چار (رکعتوں) اور بہن کی عدت میں دوسری بہن سے شادی نہیں کی جاسکتی میں اجماع پایا جاتا ہے۔

تو نہی زوجیت کے ثبوت میں جمع کرنے سے ہے، لیکن اب جبکہ سابقہ بیوی کی عدت ختم ہوچکی ہے تو اس سے طلاق کی وجہ سے تعلق ختم ہوچکا ہے، لھذا اس سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں۔

دیکھیں: المغنی لابن قدامہ المقدسی (7/68-69).

واللہ اعلم.